نکاح کے کئی سال بعد رخصتی ہو تو کیا دوبارہ نکاح کرنا ضروری ہوگا؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

نکاح کے کئی سال بعد رخصتی ہو تو کیا دوبارہ نکاح کرنا ضروری ہوگا؟

جواب

بِسۡمِ اللہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِکِ الۡوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الۡحَقِّ وَالصَّوَابِ

اگر نکاح کو ختم کرنے والی کوئی چیز نہ پائی گئی ہو تو پہلا نکاح کافی ہے، محض لمبا عرصہ دور رہنے کی وجہ سے دوبارہ نکاح کرنا ضروری نہیں۔ ہاں! احتیاطا دوبارہ نکاح کرنا چاہیں تو اس میں حرج نہیں بلکہ احتیاطا نکاح ویسے بھی وقتاً فوقتاً کرتے رہنا چاہیے، اور اس کے لیے مہر رکھنا ضروری نہیں۔

ردالمحتار میں ہے

”والاحتياط أن يجدد الجاهل إيمانه كل يوم ويجدد نكاح امرأته عند شاهدين في كل شهر مرة أو مرتين، إذ الخطأ وإن لم يصدر من الرجل فهو من النساء كثير“

ترجمہ: اور احتیاط یہ ہے کہ جاہل شخص روزانہ تجدید ایمان کرے اور ہر مہینے میں ایک یا دو مرتبہ اپنی بیوی سے دو گواہوں کے سامنے تجدید نکاح بھی کرے کیونکہ غلطی اگرچہ مرد سے صادر نہ ہو لیکن عورتوں سے بہت زیادہ ہوتی ہے۔ (ردالمحتار، جلد 1، صفحہ 42، مطبوعہ: بیروت)

احتیاطاً تجدید نکاح کے متعلق "کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب" کتاب میں ہے "اگر با آسانی گواہ دستیاب ہوں تو میاں بیوی توبہ کرکے گھر کے اندر ہی کبھی کبھی احتیاطاً تجدید نکاح کی ترکیب بھی کرلیا کریں۔ ماں، باپ، بہن بھائی اور اولاد وغیرہ عاقل و بالغ مسلمان مرد و عورت نکاح کے گواہ بن سکتے ہیں۔ احتیاطی تجدید نکاح بالکل مفت ہے اس کے لئے مہر کی بھی ضرورت نہیں۔" (کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب، صفحہ 627، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

ردالمحتار میں ہے

”لو جدده لأجل الاحتياط لا تلزمه الزيادة بلا نزاع كما في البزازية“

ترجمہ: اگر اس نے احتیاطاً تجدید نکاح کیا تو بلا اختلاف اس پر مہر کی زیادتی لازم نہیں ہوگی جیسا کہ بزازیہ میں ہے۔ (رد المحتار، جلد3، صفحہ113، مطبوعہ: بیروت)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد حسان عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4259

تاریخ اجراء: 29ربیع الاول1447ھ/23ستمبر2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net